Globethics Repository

Al-Irfan fi fadhail wa adabil Quran 16 (The Knowledge for the excellency and ethics for the Quran Part 16)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Minhajul Quran Press
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-06-23 19:08:27
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184139

فَصْلٌ فِي مَنْ لَا تَنْفَعُهُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

﴿اُن لوگوں کا بیان جنہیں قرآن پڑھنا کوئی نفع نہیں دیتا﴾

١٧٧۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ ﷺ وَ هُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَ بَيْنَ

الحديث رقم ١٧٧: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: التوحيد، باب: قول الله تعالى: تعرج الملائكة و الروح إليه، ٦/٢٧٠٢، الرقم: ٦٩٩٥، و في كتاب: الأنبياء، باب: قول الله ﷻ: و أما عاد فأهلكوا بريح صرصر شديدة عاتية، ٣/١٢١٩، الرقم: ٣١٦٦، و مسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: ذكر الخوارج و صفاتهم، ٢/٧٤١، الرقم: ١٠٦٤، و أبو داود في السنن، كتاب: السنة، باب: في قتال الخوارج، ٤/٢٤٣، الرقم: ٤٧٦٤، و النسائي في السنن، كتاب: تحريم الدم، باب: من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ٧/١١٨، الرقم: ٤١٠١، و في كتاب: الزكاة، باب: المؤلفة قلوبهم، ٥/٨٧، الرقم: ٢٥٧٨، و في السنن الكبرى، ٦/٣٥٦، الرقم: ١١٢٢١، و أبو نعيم في المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم، ٣/١٢٧، الرقم: ٢٣٧٣، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٦٨، ٧٣، الرقم: ١١٦٦٦، ١١٧١٣، و عبد الرزاق في المصنف، ١٠/١٥٦، و البيهقي في السنن الكبرى، ٦/٣٣٩، الرقم: ١٢٧٢٤، ٧/١٨، الرقم: ١٢٩٦٢، و ابن منصور في كتاب السنن، ٢/٣٧٣، الرقم: ٢٩٠٣، و أبو نعيم في حلية الأولياء، ٥/٧٢، و الشوكاني في نيل الأوطار، ٧/٣٤٥، و ابن تيمية في الصارم المسلول، ١/١٩٦۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَ بَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَتَغَيَّظَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوْا: يُعْطِيْهِ صَنَادِيْدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَ يَدَعُنَا، قَالَ: إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِيْنِ، كَثُّ اللِّحْيَةِ، مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، مَحْلُوقُ الرَّأْسِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِتَّقِ اللهَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَمَنْ يُطِيْعُ اللهَ إِذَا عَصَيْتُهُ فَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ، وَ لَاتَأْمَنُوْنِي؟ فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ فَمَنَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ (وفي رواية أبي نعيم: فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اتَّقِ اللهَ، وَ اعْدِلْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَأْمَنُنِي أَهْلُ السَّمَاءِ وَلَا تَأْمَنُوْنِي؟ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: أَضْرِبُ رَقَبَتَهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَذَهَبَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي، فَجَاءَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَضْرِبُ رَقَبَتَهُ؟) فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ مِنْ ضِئْضِيءِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُوْنَ أَهْلَ الإِسْلَامِ وَ يَدْعُوْنَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ.

متفق عليه. و هذا لفظ البخاري.

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے مٹی میں ملا ہوا تھوڑا سا سونا حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے اقرع بن حابس حنظلی جو بنی مجاشع کا ایک فرد تھا اور عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری، جو بنی کلاب سے تھا اور زید الخیل طائی، جو بنی نبہان سے تھا ان چاروں کے درمیان تقسیم فرما

دیا۔ اس پر قریش اور انصار کو ناراضگی ہوئی اور انہوں نے کہا کہ اہلِ نجد کے سرداروں کو مال دیتے ہیں اور ہمیں نظر انداز کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو ان کی تالیف قلب کے لئے کرتا ہوں۔ اسی اثناء میں ایک شخص آیا جس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں، پیشانی ابھری ہوئی، داڑھی گھنی، گال پھولے ہوئے اور سر منڈا ہوا تھا اور اس نے کہا: اے محمد! اللہ سے ڈرو، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا کون ہے اگر میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں حالانکہ اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں مانتے؟ تو صحابہ میں سے ایک شخص نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی میرے خیال میں وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے انہیں منع فرما دیا (اور ابو نعیم کی روایت میں ہے کہ ''اس شخص نے کہا: اے محمد اللہ سے ڈرو اور عدل کرو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان والوں کے ہاں میں امانتدار ہوں اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے؟ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس کی گردن کاٹ دوں؟ فرمایا: ہاں، سو وہ گئے تو اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا، تو حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں نے اسے نماز پڑھتے پایا (اس لئے قتل نہیں کیا) تو کسی دوسرے صحابی نے عرض کیا: میں اس کی گردن کاٹ دوں؟ جب وہ چلا گیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نسل سے ایسی قوم پیدا ہو گی کہ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے اگر میں انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح ضرور انہیں قتل کر دوں۔''

۱۷۸۔ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ

الحديث رقم ۱۷۸: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: استتابة المرتدين والمعاندين و قتالهم، باب: قتل الخوارج و الملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ۶/۲۵۴۰، الرقم: ۶۵۳۲، و في فضائل القرآن، ←

رضي الله عنه فَسَأَلَاهُ عَنِ الْحَرُوْرِيَّةِ أَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم؟ قَالَ: لَا أَدْرِي مَا الْحَرُوْرِيَّةُ؟ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَ لَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوْقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ ...... الحديث. متفق عليه.

’’حضرت ابو سلمہ اور حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہما دونوں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حروریہ کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے نہیں معلوم کہ حروریہ کیا ہے؟ ہاں میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے اور یہ نہیں فرمایا کہ ایک ایسی قوم نکلے گی (بلکہ لوگ فرمایا) جن کی نمازوں کے مقابلے میں تم اپنی نمازوں کو حقیر جانو گے، وہ قرآن مجید کی تلاوت کریں گے

...... باب: إثم من راءى بقراءة القرآن، أو تاكل به أو فخر به، ٤/ ١٩٢٨، الرقم: ٤٧٧١، و مسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: ذكر الخوارج و صفاتهم، ٢/ ٧٤٣، الرقم: ١٠٦٤، و مالك في الموطأ، كتاب: القرآن، باب: ماجاء في القرآن، ١/ ٢٠٤، الرقم: ٤٧٨، و النسائي في السنن الكبرى، ٣/ ٣١، الرقم: ٨٠٨٩، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/ ٦٠، الرقم: ١١٥٩٦، و ابن حبان في الصحيح، ١٥/ ١٣٢، الرقم: ٦٧٣٧، و البخاري في خلق أفعال العباد، ١/ ٥٣ وا بن أبي شيبة في المصنف، ٧/ ٥٦٠، الرقم: ٣٧٩٢٠، و أبو يعلى في المسند، ٢/ ٤٣٠، الرقم: ١٢٣٣، و ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٤٥٦، الرقم: ٩٣٥، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٥٣٧، الرقم: ٢٦٤٠، و الربيع في المسند، ١/ ٣٤، الرقم: ٣٦۔

لیکن یہ (قرآن) ان کے حلق سے نہیں اترے گا یا یہ فرمایا کہ ان کے نرخرے سے نیچے نہیں اترے گا اور وہ دین سے یوں خارج ہو جائیں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے۔‘‘

۱۷۹۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ حَتَّى يَعُوْدَ السَّهْمُ إِلَى فُوقِهِ، قِيْلَ مَا سِيْمَاهُمْ؟ قَالَ: سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ أَوْ قَالَ: التَّسْبِيْدُ. رواه البخاري.

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے کہ وہ قرآن پاک پڑھیں گے مگر وہ ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار نکل جاتا ہے اور پھر وہ دین میں واپس نہیں آئیں گے جب تک تیر اپنی جگہ پر واپس نہ لوٹ آئے۔ دریافت کیا گیا کہ ان کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: ان کی نشانی سر منڈانا ہے یا فرمایا: سر منڈائے رکھنا ہے۔‘‘

۱۸۰۔ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ رضي الله عنه هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ وَ أَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ

الحديث رقم ۱۷۹ / ۱۸۰: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: التوحيد، باب: قراءة الفاجر والمنافق و أصواتهم و تلاوتهم لا تجاوز حناجرهم، ٦ / ٢٧٤٨، الرقم: ٧١٢٣، و مسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: الخوارج شر الخلق و الخليقة، ٢ / ٧٥٠، الرقم: ١٠٦٨، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣ / ٦٤، الرقم: ١١٦٣٢، ٣ / ٤٨٦، و ابن أبي شيبة ←

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُوْا تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. رواه مسلم.

''یُسیر بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوارج کا ذکر سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے سنا ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرکے کہا: وہ اپنی زبانوں سے قرآن مجید پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا اور دین سے ایسے خارج ہوجائیں گے جیسے تیر شکار سے (خارج ہوجاتا ہے)۔''

١٨١۔ وفي رواية مسلم زاد: فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَلاَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لاَ، قَالَ: ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللهِ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلاَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لاَ، فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِي هَذَا قَوْمٌ، يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ لَيِّنًا رَطْبًا، (وَ قَالَ: قَالَ عَمَّارَةُ: حَسِبْتُهُ) قَالَ: لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ.

''اور مسلم کی ایک روایت میں اضافہ ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں اس (منافق) کی گردن نہ اڑادوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

في المصنف، ٧/٥٦٣، الرقم: ٣٧٣٩٧، و أبو يعلى في المسند، ٢/٤٠٨، الرقم: ١١٩٣، و الطبراني في المعجم الكبير، ٦/٩١، الرقم: ٥٦٠٩، و ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٤٩٠، الرقم: ٩٠٩، و قال: إسناده صحيح، و أبو نعيم في المسند المستخرج، ٣/١٣٥، الرقم: ٢٣٩٠.

الحديث رقم ١٨١: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: ذكر الخوارج و صفاتهم، ٢/٧٤٣، الرقم: ١٠٦٤.

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

نے فرمایا: نہیں، پھر وہ شخص چلا گیا، پھر حضرت خالد سیف اللہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس (منافق) کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن بہت ہی اچھا پڑھیں گے (راوی) عمارہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اگر میں ان لوگوں کو پا لیتا تو (قومِ) ثمود کی طرح ضرور انہیں قتل کر دیتا۔‘‘

١٨٢۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبِ الْجُهَنِيِّ رضی الله عنه أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِيْنَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ رضی الله عنه الَّذِيْنَ سَارُوْا إِلَى الْخَوَارِجِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رضی الله عنه: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ إِلَى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيءٍ وَلاَ صَلَاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ بِشَيءٍ وَلاَ صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيءٍ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُوْنَ أَنَّهُ لَهُمْ، وَهُوَ عَلَيْهِمْ لاَ تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ......الحديث. رواه مسلم.

’’حضرت زید بن وہب جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اس لشکر میں تھے جو

الحديث رقم ١٨٢: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة باب: التحريض على قتل الخوارج، ٢/ ٧٤٨، الرقم: ١٠٦٦، وأبوداود في السنن، كتاب: السنة، باب: في قتال الخوارج، ٤/ ٢٤٤، الرقم: ٤٧٦٨، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/ ١٦٣، الرقم: ٨٥٧١، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/ ٩١، الرقم: ٧٠٦، و عبد الرزاق في المصنف، ١٠/ ١٤٧، والبزار في المسند، ٢/ ١٩٧، الرقم: ٥٨١، وابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٤٤٥۔ ٤٤٦، والبيهقي في السنن الكبرى، ٨/ ١٧٠۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے گیا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے ایک قوم ظاہر ہوگی وہ ایسا قرآن پڑھیں گے کہ ان کے پڑھنے کے سامنے تمہارے قرآن پڑھنے کی کوئی حیثیت نہ ہوگی، نہ ان کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کچھ حیثیت ہوگی وہ یہ سمجھ کر قرآن پڑھیں گے کہ وہ ان کے لئے مفید ہے لیکن درحقیقت وہ ان کے لئے مضر ہوگا، نماز ان کے گلے کے نیچے سے نہیں اتر سکے گی اور وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔‘‘

١٨٣۔ أخرج البخاري في صحيحه في ترجمة الباب: قَوْلُ اللهِ تَعَالَى: ﴿وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِلَّ قَومًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ﴾ [التوبة، ٩: ١١٥] وَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رضي الله عنهما يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ، وَقَالَ: إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا إِلَى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوْهَا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ.

وقال العسقلاني في الفتح: و صله الطبري في مسند علي من تهذيب الآثار من طريق بكير بن عبد الله بن الأشج: أَنَّهُ سَأَلَ نَافِعًا كَيْفَ كَانَ رَأَى ابْنُ عُمَر فِي الْحَرُوْرِيَّةِ؟ قَالَ: كَانَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ، انْطَلَقُوا إِلَى آيَاتِ الْكُفَّارِ فَجَعَلُوهَا فِي

الحديث رقم ١٨٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: استتابة المرتدين و المعاندين و قتالهم، باب: (٥) قتل الخوارج و الملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ٦/٢٥٣٩، و العسقلاني في فتح الباري، ١٢/٢٨٦، الرقم: ٦٥٣٢، و في تغليق التعليق، ٥/٢٥٩۔

الْمُؤْمِنِيْنَ. قلت: و سنده صحيح.

’’امام بخاری نے اپنی صحیح میں باب کے عنوان کے طور پر یہ حدیث روایت کی ہے: اللہ تعالیٰ کا فرمان: ’’اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کر دے۔ اس کے بعد کہ اس نے انہیں ہدایت سے نواز دیا ہو، یہاں تک کہ وہ ان کے لئے وہ چیزیں واضح فرمادے جن سے انہیں پرہیز کرنا چاہیے۔‘‘ اور حضرت (عبداللہ) بن عمر رضی اللہ عنہما انہیں (یعنی خوارج کو) اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق سمجھتے تھے (کیونکہ) انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو لیا جو کفار کے حق میں نازل ہوئی تھیں اور ان کا اطلاق مومنین پر کرنا شروع کر دیا۔‘‘

’’اور امام عسقلانی ’’فتح الباری‘‘ میں بیان کرتے ہیں کہ امام طبری نے اس حدیث کو تہذیب الآثار میں بکیر بن عبد اللہ بن اُشج کے طریق سے مسند علی رضی اللہ عنہ میں شامل کیا ہے کہ ’’انہوں نے نافع سے پوچھا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حروریہ (خوارج) کے بارے میں کیا رائے تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ انہیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے بدترین لوگ خیال کرتے تھے۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو لیا جو کفار کے حق میں نازل ہوئی تھیں اور ان کا اطلاق مومنین پر کیا۔ میں ’’ابن حجر عسقلانی‘‘ کہتا ہوں کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے۔‘‘

۱۸٤۔ عَنْ أَبِي رَافِعٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيْكَتِهِ يَأْتِيهِ أَمْرٌ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ:

الحديث رقم ۱۸٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: العلم عن رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، باب: ما نهي عنه أن يقال عند حديث النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ٥/ ۳۷، الرقم: ۲٦٦۳، و أبوداود في السنن، كتاب: السنة، باب: في لزوم السنة، ٤/ ۲۰۰، الرقم: ٤٦۰٥، و ابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: تعظيم حديث رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والتغليظ على من عارضه، ۱/ ٦، الرقم: ←

لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللهِ اتَّبَعْنَاهُ.

رواه الترمذي و أبوداود و ابن ماجة.

و قال أبو عيسى: هذا حديث حسن.

’’حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایسے آدمی کو ہرگز نہ پاؤں جس کے پاس کوئی ایسی بات آئے جس کا میں نے حکم دیا ہو یا جس سے میں نے منع کیا ہو تو وہ کہے میں نہیں جانتا۔ ہم نے صرف اسی کی پیروی کی جسے اللہ کی کتاب (قرآن) میں پایا۔‘‘

۱۸۵۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنهما عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَ فُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ وَ يُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ يَقْرَأُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ (وَ فِي رِوَايَةٍ: يَحْقِرُ

..........۱۳، و الشافعي في المسند، ۱/۱۵۱، والحا كم في المستدرك، وقال: هذا الإسناد و هو صحيح، ۱/۱۹۰، الرقم: ۳۶۸، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ۴/۲۰۹، والبيهقي في السنن الكبرى، ۷/۷٦، الرقم: ۱۳۲۱۹.

الحديث رقم ۱۸۵: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: السنة، باب: في قتال الخوارج، ۴/۲۴۳، الرقم: ۴۷٦۵، وابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: في ذكر الخوارج، ۱/٦۰، الرقم: ۱٦۹، وأحمد بن حنبل في المسند، ۳/۲۲۴، الرقم: ۱۳۳٦۲، والحاكم في المستدرك، ۲/۱٦۱، الرقم: ۲٦۴۹، والبيهقي في السنن الكبرى، ۸/۱۷۱، والمقدسي في الأحاديث المختارة، ۷/۱۵، الرقم: ۲۳۹۱۔ ۲۳۹۲، وقال: إسناده صحيح، وأبو يعلى في المسند، ۵/۴۲٦، الرقم: ۳۱۱۷، والطبراني نحوه في المعجم الكبير، ۸/۱۲۱، الرقم: ۷۵۵۳، والمروزي في السنة، ۱/۲۰، الرقم: ۵۲۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَ صِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ) يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُوْنَ حَتَّى يَرْتَدَّ عَلَى فُوْقِهِ هُمْ شَرُّالْخَلْقِ وَ الْخَلِيْقَةِ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَ قَتَلُوهُ يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللهِ وَ لَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللهِ مِنْهُمْ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا سِيْمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ. رواه أبوداود وابن ماجة.

''حضرت ابوسعید خدری اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی، ایک قوم ایسی ہوگی کہ وہ لوگ گفتار کے اچھے اور کردار کے برے ہوں گے، قرآن پاک پڑھیں گے جو ان کے گلے سے نہیں اترے گا (اور ایک روایت میں ہے کہ تم اپنی نمازوں اور روزوں کو ان کی نمازوں اور روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے) وہ دین سے ایسے خارج جائیں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے، اور واپس نہیں آئیں گے جب تک تیر کمان میں واپس نہ آ جائے وہ ساری مخلوق میں سب سے برے ہوں گے، خوشخبری ہو اسے جو انہیں قتل کرے اور جسے وہ قتل کریں۔ وہ اللہ ﷻ کی کتاب کی طرف بلائیں گے لیکن اس کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا ان کا قاتل ان کی نسبت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگا، صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: سر منڈانا۔

ایک اور روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اسی طرح فرمایا: ان کی نشانی سر منڈانا اور ہمیشہ منڈائے رکھنا ہے۔''

۱۸٦۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ

الحديث رقم ١٨٦: أخرجه أبو داود فى السنن، كتاب: السنة، باب: النهى عن الجدال فى القرآن، ٤/١٩٩، الرقم: ٤٦٠٣، و النسائى فى السنن ←

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

كُفْرٌ. رواه أبو داود وأحمد، إسناده حسن.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید (کے کلام اللہ ہونے) میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔''

۱۸۷۔ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : سَيَخْرُجُ قَوْمٌ أَحْدَاثٌ أَحِدَّاءُ أَشِدَّاءُ ذَلِقَةٌ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ يَقْرَءُوْنَهُ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ. فَإِذَا لَقِيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا لَقِيْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ قَاتِلُهُمْ. رواه أحمد والحاكم وابن أبي عاصم.

رجال أحمد رجال الصحيح، و قال ابن أبي عاصم: إسناده صحيح.

وقال الحاكم: هذا حديث صحيح.

''حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب

الكبرى، ٥/ ٣٣، الرقم: ٨٠٩٣، وأحمد بن حنبل فى المسند، ٢/ ٣٠٠، الرقم: ٧٩٧٦، و ابن حبان في الصحيح، ٤/ ٣٢٤، الرقم: ١٤٦٤، والطبراني في المعجم الأوسط، ٣/ ٦١، الرقم: ٢٤٧٨، و الهيثمى في مجمع الزوائد، ١/ ١٥٧۔

الحديث رقم ١٨٧: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/ ٣٦، ٤٤، والحاكم في المستدرك، ٢/ ١٥٩، الرقم: ٢٦٤٥، وابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٤٥٦، الرقم: ٩٣٧، وعبد الله بن أحمد في السنة، ٢/ ٦٣٧، الرقم: ١٥١٩، وقال: إسناده حسن، والبيهقي في السنن الكبرى، ٨/ ١٨٧، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٢/ ٣٢٢، الرقم: ٣٤٦٠، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٦/ ٢٣٠، والحارث في المسند، (زوائد الهيثمي)، ٢/ ٧١٤، الرقم: ٧٠٤۔

نوعمر لوگ نکلیں گے جو کہ نہایت تیز طرار اور قرآن کو نہایت فصاحت و بلاغت سے پڑھنے والے ہوں گے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ سو جب تم ان سے ملو تو انہیں مار دو پھر جب (ان کا کوئی دوسرا گروہ نکلے اور) تم انہیں ملو تو انہیں بھی قتل کر دو یقیناً ان کے قاتل کو اجر عطا کیا جائے گا۔‘‘

١٨٨۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: سَيَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى عَدَّهَا زِيَادَةً عَلَى عَشْرَةِ مَرَّاتٍ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي بَقِيَّتِهِمْ. رواه أحمد والحاكم.

’’حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میری امت میں مشرق کی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا اور ان میں سے جو بھی (شیطان کے) سینگ (کی صورت) میں نکلے گا وہ کاٹ دیا جائے گا۔ ان میں سے جو بھی (شیطان کے) سینگ (کی صورت) میں نکلے گا کاٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں ہی دس دفعہ سے بھی زیادہ بار دہرایا فرمایا: ان میں جو بھی (شیطان کے) سینگ (کی صورت) میں ظاہر ہو گا کاٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ ان ہی کی باقی ماندہ نسل سے دجال نکلے گا۔‘‘

الحديث رقم ١٨٨: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٢/ ١٩٨، الرقم: ٦٨٧١، والحاكم في المستدرك، ٤/ ٥٣٣، الرقم: ٨٤٩٧، و ابن حماد في الفتن، ٢/ ٥٣٢، و ابن راشد في الجامع، ١١/ ٣٧٧، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٦/ ٢٢٨، والآجري في الشريعة، ١/ ١١٣، الرقم: ٢٦٠.

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

١٨٩۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضي الله عنهما قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَكْثَرُ مُنَافِقِي أُمَّتِي قُرَّاؤُهَا.

رواه أحمد وابن أبي شيبة والبيهقي والطبراني ورجاله ثقات.

''حضرت عبد اللہ بن عمرو اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ان دونوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اکثر منافق اس (قرآن) کو پڑھنے والے ہوں گے۔''

١٩٠۔ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه يَقُوْلُ: بَصَرَ عَيْنِي وَ سَمِعَ أُذُنِي رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بِالْجِعْرَانَةِ وَ فِي ثَوبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ يُعْطِيْهِمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: اعْدِلْ، قَالَ: وَيْلَکَ، وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ؟ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، دَعْنِي أَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ الْخَبِيْثَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَعَاذَ اللهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ

الحديث رقم ١٨٩: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٢/ ١٧٥، الرقم: ٦٦٣٣۔٦٦٣٤، ٦٦٣٧، ٤/ ١٥١، وابن أبي شيبة في المصنف، ٧/ ٧٩٧، الرقم: ٣٤٣٣٥، والبيهقي في شعب الإيمان، ٥/ ٣٦٣، الرقم: ٦٩٥٩، والطبراني في المعجم الكبير، ١٧/ ١٧٩، ٣٠٥، الرقم: ٤٧١، ٨٤١، وابن المبارك في الزهد، ١/ ١٥٢، الرقم: ٤٥١، والبخاري في خلق أفعال العباد، ١/ ١١٨، والفريابي في صفة المنافق، ١/ ٥٥، الرقم: ٣٢۔ ٣٣، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٦/ ٢٢٩۔٢٣٠۔

الحديث رقم ١٩٠: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/ ٣٥٤، الرقم: ١٤٦١، و أبو نعيم في المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم، ٣/ ١٢٧، الرقم: ٢٣٧٢۔

أَصْحَابِي، إِنَّ هَذَا وَ أَصْحَابَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. رواه أحمد و أبو نعيم.

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا: جعرانہ کے مقام پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑوں (گود) میں چاندی تھی اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے مٹھیاں بھر بھر کے لوگوں کو عطا فرما رہے ہیں تو ایک شخص نے کہا: عدل کریں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہلاک ہو۔ اگر میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے چھوڑ دیں کہ میں اس خبیث منافق کو قتل کردوں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں کے اس قول سے کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کرنے لگ گیا ہوں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ بے شک یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نہیں اترے گا، وہ دین کے دائرے سے ایسے خارج ہو جائیں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے۔''

١٩١۔ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إِنَّ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ حَتَّى إِذَا رُئِيَتْ بَهْجَتُهُ عَلَيْهِ وَ كَانَ رِدْئًا

الحديث رقم ١٩١: أخرجه ابن حبان في الصحيح، ١/ ٢٨٢، الرقم: ٨١، والبزار في المسند، ٧/ ٢٢٠، الرقم: ٢٧٩٣، والبخاري في التاريخ الكبير، ٤/ ٣٠١، الرقم: ٢٩٠٧، والطبراني عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ في المعجم الكبير، ٢٠/ ٨٨، الرقم: ١٦٩، و في مسند الشاميين، ٢/ ٢٥٤، الرقم: ١٢٩١، و ابن أبي عاصم في السنة، ١/ ٢٤، الرقم: ٤٣، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١/ ١٨٨، و قال: إسناده حسن، و ابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٢/ ٢٦٦۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

لِلْإِسْلَامِ غَيْرَهُ إِلَى مَاشَاءَ اللهُ فَانْسَلَخَ مِنْهُ وَ نَبَذَهُ وَرَاءَ ظُهْرِهِ وَ سَعَى عَلَى جَارِهِ بِالسَّيْفِ وَرَمَاهُ بِالشِّرْكِ قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللهِ، أَيُّهُمَا أَوْلَى بِالشِّرْكِ الْمَرْمِيُّ أَمِ الرَّامِي قَالَ: بَلِ الرَّامِي.

رواه ابن حبان والبزار والبخاري في التاريخ، إسناده حسن.

''حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک مجھے جس چیز کا تم پر خدشہ ہے وہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے قرآن پڑھا یہاں تک کہ جب اس پر اس قرآن کا جمال دیکھا گیا اور وہ اس وقت تک جب تک اللہ نے چاہا اسلام کی خاطر دوسروں کی پشت پناہی بھی کرتا تھا۔ پس وہ اس قرآن سے دور ہو گیا اور اس کو اپنی پشت پیچھے پھینک دیا اور اپنے پڑوسی پر تلوار لے کر چڑھ دوڑا اور اس پر شرک کا الزام لگایا، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ان دونوں میں سے کون زیادہ شرک کے قریب تھا شرک کا الزام لگانے والا یا جس پر شرک کا الزام لگایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شرک کا الزام لگانے والا۔''

۱۹۲۔ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: سَيَخْرُجُ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُوْنَ الْقُرْآنَ كَشُرْبِهِمُ اللَّبَنَ.

رواه الطبراني و رجاله ثقات كما قال الهيثمي و المناوي.

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں سے ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن کو یوں

الحديث رقم ۱۹۲: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ۱۷/ ۲۹۷، الرقم: ۸۲۱، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ٦/ ۲۲۹، و المناوي في فيض القدير، ٤/ ۱۱۸۔

(غٹ غٹ) پڑھیں گے گویا وہ دودھ پی رہے ہیں۔‘‘

١٩٣۔ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ رضی اللہ عنہ: سَأَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ، أَوْ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ. عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ عَنِ ﴿الذَّارِيَاتِ وَالْمُرْسَلاتِ وَالنَّازِعَاتِ﴾ أَوْ عَنْ بَعْضِهِنَّ، فَقَالَ عُمَرُ: ضَعْ عَنْ رَأْسِکَ، فَإِذَا لَهُ وَفْرَةٌ، فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ: أَمَا وَاللهِ لَوْ رَأَيْتُکَ مَحْلُوقًا لَضَرَبْتُ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاکَ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَوْ قَالَ إِلَيْنَا. أَنْ لَا تُجَالِسُوهُ، قَالَ: فَلَوْ جَاءَ وَ نَحْنُ مِائَةٌ تَفَرَّقْنَا.

رواه سعيد بن يحيى الأموي وغيره بإسناد صحيح كما قال ابن تيمية.

’’حضرت ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنی یربوع یا بنی تمیم کے ایک آدمی نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ’’الزَّارِيَاتِ وَالْمُرْسَلاتِ وَالنَّازِعَاتِ‘‘ کے کیا معنی ہیں؟ یا ان میں سے کسی ایک کے بارے میں پوچھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے سر سے کپڑا اتارو، جب دیکھا تو اس کے بال کانوں تک لمبے تھے۔ فرمایا: بخدا! اگر میں تمہیں سر منڈا ہوا پاتا تو تمہارا یہ سر اڑا دیتا جس میں تمہاری آنکھیں دھنسی ہوئی ہیں۔ شعبی کہتے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل بصرہ کے نام خط لکھا یا کہا کہ ہمیں خط لکھا جس میں تحریر کیا کہ ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھا کرو۔ راوی کہتا ہے کہ جب وہ آتا، ہماری تعداد ایک سو بھی ہوتی تو بھی ہم الگ الگ ہوجاتے تھے۔‘‘

١٩٤۔ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: قَالَ: فَبَيْنَمَا عُمَرُ رضی اللہ عنہ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا

الحديث رقم ١٩٣: أخرجه ابن تيمية في الصارم المسلول، ١/ ١٩٥.
الحديث رقم ١٩٤: أخرجه واللالكائي في إعتقاد أهل السنة، ٤/ ٦٣٤، الرقم: ١١٣٦، والشوكاني في نيل الأوطار، ١/ ١٥٥، ←

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

يُغَدِّي النّاسَ إِذَا جَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَ عِمَامَةٌ فَتَغَدَّى حَتَّى إِذَا فَرَغ قَالَ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، ﴿وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا﴾ فَقَالَ عُمَرُ رضي الله عنه: أَنْتَ هُوَ فَقَامَ إِلَيْهِ وَ حَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَجْلِدُهُ حَتَّى سَقَطَتْ عِمَامَتُهُ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرُ بِيَدِهِ، لَوْ وَجَدْتُكَ مَحْلُوقًا لَضَرَبْتُ رَأْسَكَ. رواه الإمام أبو القاسم هبة الله اللالكائي.

حضرت سائب بن یزید نے بیان کیا کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ بیٹھے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے اسی اثنا میں ایک شخص آیا اس نے (اعلیٰ) کپڑے پہن رکھے تھے اور عمامہ باندھا ہوا تھا تو اس نے بھی دوپہر کا کھانا کھایا جب فارغ ہوا تو کہا: اے امیر المومنین ﴿وَالزَّارِيَاتِ ذَرْوًا فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا﴾ کا کیا معنی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو وہی (گستاخِ رسول) ہے۔ پھر اس کی طرف بڑھے اور اپنے بازو چڑھا کر اسے اتنے کوڑے مارے یہاں تک کہ اس کا عمامہ گر گیا۔ پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں تجھے سر منڈا ہوا پاتا تو تیرا سر کاٹ دیتا۔‘‘

١٩٥۔ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضي الله عنه قَالَ: سَيَبْلَى الْقُرْآنُ فِي صُدُوْرِ أَقْوَامٍ كَمَا يَبْلَى الثَّوَابُ فَيَتَهَافَتُ، يَقْرَؤُوْنَهُ لَا يَجِدُوْنَ لَهُ شَهْوَةً وَلَا لَذَّةً، يَلْبَسُوْنَ

والعظيم آبادي في عون المعبود، ١١/١٦٦، و ابن قدامة في المغني، ١/٦٥، ٩/٨۔

الحديث رقم ١٩٥: أخرجه الدارمي فى السنن، باب: في تعاهد القرآن، ٢/٥٣١، الرقم: ٣٣٤٦، والقرطبي في الجامع لأحكام القرآن، ٧/٣١٢۔

جُلُوْدَ الضَّأْنِ عَلَى قُلُوْبِ الذِّئَابِ أَعْمَالُهُمْ طَمَعٌ لاَ يُخَالِطُهُ خَوْفٌ إِنْ قَصَّرُوْا. قَالُوا: سَنَبْلُغ وَإِنْ أَسَاؤُا قَالُوا: سَيُغْفَرُ لَنَا إِنَّا لاَ نُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا. رواه الدارمي.

''حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ قرآن لوگوں کے سینے میں اس طرح بوسیدہ ہوجائے گا جس طرح ایک کپڑا بوسیدہ ہوکر گر پڑتا ہے۔ لوگ اس کو پڑھیں گے لیکن اس کی تلاوت کے لئے نہ تو کوئی خواہش رکھیں گے اور نہ ہی اس کی تلاوت سے کوئی حظ لیں گے۔ گویا وہ بھیڑیوں کے دلوں پر بھیڑوں کی اون کا لباس پہنائیں گے، ان کے اعمال سراسر لالچ پر مبنی ہوں گے جن میں اللہ کی خشیت کی آمیزش بھی نہیں ہوگی اگر انہوں نے کوئی تقصیر کی تو کہیں گہ کہ عنقریب ہم اپنی منزل کو پہنچ جائیں گے اور اگر کوئی برائی کی تو کہیں گے کہ عنقریب اللہ ہمیں بخش دے گا کیونکہ بیشک ہم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراتے۔''